سوال

(265)والدین کے ساتھ نیکی اوران کی اطاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بسااوقات بعض ضروری کاموں کی وجہ سے اپنی والدہ کی بات کورد کردیتا ہوں تواس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والدین کے ساتھ نیک سلوک اور نیکی میں ان کی سمع واطاعت اہم واجبات میں سے ہے لہذا آپ پر واجب ہے کہ اپنی والدہ کے حق کو پورا کرو،اسے راضی کرنے کی کوشش کرو اور نیکی کے کام میں ان کی نافرمانی نہ کرواوراگرایک طرف آپ کے ضروری کام ہوں اوردوسری طرح والدہ کا کوئی مطالبہ ہو تو والدہ کو بتاکران سے اجازت لے لواوراپنے واجبات کواداکرلو۔

اگرکام مؤخرکرنے کی صورت میں کوئی نقصان نہ ہو توپھرپہلے اپنی والدہ کے کام کو ترجیح دواوراگرایسا ممکن نہ ہو توان میں سے جواہم ہواورتاخیر کی صورت میں جس کے نقصان کااندیشہ ہو تواللہ تعالی کے حسب ذیل ارشاد پر عمل کرتے ہوئے اسے پہلے سرانجام دے لو:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ١٦ ...سورة التغابن

‘‘سوجہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔’’

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص391